جمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 264)

مصیبت میں غصّہ آنا

- رزق کی فکر کیسے ختم ہو؟ 4
- ہیٹر کے سامنے نماز پڑھنا کیسا؟ 9
- بچوں کے منہ پہ کالا ٹیکا لگانا کیسا؟ 12
- نیو ایئر نائٹ میں آتش بازی کرنا کیسا؟ 15

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مصیبت میں غصّہ آنا(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۷ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہوگا۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مصیبت میں غصّہ آنا

سُوال: اس وقت پریشانی کا عالَم ہے، خصوصاً کورونا وائرس کی وجہ سے کافی لوگ بے روزگار ہیں اور بے روزگار ہونے کی وجہ سے طبیعت میں چڑچڑا پن اور غصّہ بڑھ رہا ہے۔ اس بارے میں آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: واقعی حالات ناگفتہ بہ ہیں، بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو تھوڑی پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں تو کچھ اچھا نہیں لگتا، ہر ایک کو کاٹ کھانے دوڑتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ پریشانی اور مصیبت کے وقت صبر کا موقع ہوتا ہے اسے آزمائش اور امتحان تصور کرتے ہوئے صبر سے کام لیں گے تو صبر کا اجر و ثواب ملے گا، جتنی مصیبت و پریشانی بڑی ہوگی اتنا صبر کرنا دشوار ہوگا اور ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ پریشانی کے وقت غصہ کرنے یا جھگڑا کرنے سے نیکیاں نہیں بڑھیں گی، البتہ گناہوں میں اضافہ ہوسکتا ہے، آخرت برباد ہوسکتی ہے لیکن کوئی دنیاوی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ ایسا تو نہیں ہوتا کہ اگر کوئی غصہ کرتا ہے تو اس کے پاس پیسے آنا شروع ہوجاتے ہوں یا جو شخص جھگڑا کرتا ہو اس پر نوٹوں کی برسات

1 ...... یہ رِسالہ ۱۱ جُمادَی الاُولیٰ ۱۴۴۲ھ بمطابق 26 دسمبر 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۲۷، حدیث: ۴۸۴۔

www.dawateislami.net

ہوتی ہو۔ اس لئے صبر سے کام لینا چاہیے۔ بعض اوقات غصے میں غیبتیں، چغلیاں اور دل آزاریاں بھی کر دیتے ہیں جبکہ کچھ لوگ تو فائرنگ تک کر دیتے ہیں، یہ سب آخرت برباد کرنے کے اسباب ہیں۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ ”جہنم میں ایک دروازہ ہے جو ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جن کا غصہ کسی گناہ کے بعد ٹھنڈا ہوتا ہے۔“[1] بہرحال! مصیبت پر ہی صبر کیا جاسکتا ہے اگر مصیبت نہیں ہوگی تو صبر کس پر کریں گے!! لہٰذا جو بھی مصیبت و پریشانی آئے اس پر صبر کریں اور اللہ پاک کی رضا پر راضی رہیں۔

کیا امیرِ اہلِ سنّت کو کورونا کے مریضوں کی اطلاع ملتی ہے؟

سُوال: کیا آپ کو بھی کورونا کے مریضوں کی اطلاعات ملتی ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: میرے پاس دعاؤں اور دیگر پیغامات پہنچانے کے لئے ایک مجلس بنی ہوئی ہے جس کے ذریعے مجھے اطلاعات ملتی ہیں۔ میرے پاس روزانہ 35، 40 افراد کے لئے دعا کی لسٹ آتی ہے جن میں کچھ نہ کچھ کورونا کے مریض ہوتے ہیں۔ ایک مرتبہ تو آدھوں آدھ کورونا کے مریض تھے۔ اور یہ ان کے بارے میں بتا رہا ہوں جن کی اطلاع مجھ تک پہنچ جاتی ہے جبکہ ان کے علاوہ بہت سے ایسے ہوتے ہیں جن کی اطلاع ہی نہیں ملتی۔ اسی طرح تعزیت کے لئے نام بھی آتے ہیں، ان میں بھی بعض کے بارے میں لکھا ہوتا ہے کہ کورونا وائرس کی وجہ انتقال ہوا۔ کورونا وائرس جسے ہوا ہوگا اسے تو سمجھ آگئی ہوگی، لیکن ایک تعداد ایسی ہے جو اسے بہت ہلکا لے رہے ہیں کہ ”یار کچھ نہیں ہے، کچھ نہیں ہوگا۔“ تو جب انہیں ہوگا تو پتا چل جائے گا کہ کتنے بیس کے سو ہوتے ہیں! اس لئے ہر وقت اللہ پاک سے عافیت کا سوال کرتے رہیں کہ اللہ پاک ہمیں کورونا وائرس سے محفوظ رکھے اور جو اس مرض میں مبتلا ہیں انہیں نجات بخشے۔

(نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) پاکستان میں جتنے کورونا کے ٹیسٹ ہوئے ان میں سے پانچ فیصد افراد کو کورونا Positive آیا ہے بقیہ 95 فیصد کا Negative آیا ہے۔ ان میں سے بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو بہت جلد Recover ہو جاتے ہیں اور بہت کم تعداد ایسی ہوتی ہے جن کی حالت نازک ہو جاتی ہے۔ لہٰذا خوف اور ڈر میں جینے کے بجائے اچھی خبروں اور اچھی

---

1 ...... مسند بزار، حدیث المکیین عن ابن عباس، ۱۱/ ۳۵۸، حدیث: ۵۱۸۰۔

امید کے ساتھ جئیں، اللہ نے چاہا تو اچھی اور مثبت سوچ کا فائدہ ہوگا اور ویسے بھی اللہ پاک سے اچھی امید لگائیں کہ حدیثِ قدسی ہے ”اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ“[1] یعنی میں اپنے بندے کے ساتھ ایسا ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان کرتا ہے۔ لہٰذا اپنے رب سے اچھا گمان رکھیں۔ خود بھی اچھا سوچیں اور آس پاس کے لوگوں کو بھی تسلی دیتے رہیں۔

(امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اس طرح کی تکلیفوں اور مصیبتوں میں جو غصہ کرتے اور پریشان ہوجاتے ہیں ان کی تسلی کے لئے ایک روایت بیان کرتا ہوں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”جب میں کسی بندے پر رحم کرنا چاہتا ہوں تو اس کی برائی کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتا ہوں۔ کبھی بیماری سے، کبھی گھر والوں پر مصیبت ڈال کر، کبھی تنگیِ معاش (یعنی تنگ دستی) سے، پھر بھی اگر کچھ بچتا ہے تو مرتے وقت اس پر سختی کرتا ہوں حتی کہ جب وہ مجھ سے ملاقات کرتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ اور مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! میں جس بندے کو عذاب دینے کا ارادہ رکھتا ہوں، اس کی ہر نیکی کا بدلہ دنیا ہی میں دیتا ہوں، کبھی جسم کی صحت سے، کبھی فراخیِ رِزق سے (یعنی اس کی روزی بڑھا کر)، کبھی اہل و عیال کی خوش حالی سے، پھر بھی اگر کچھ نیکیوں کا بدلہ باقی رہ جاتا ہے تو مرتے وقت اس پر آسانی کر دی جاتی ہے، حتی کہ جب وہ مجھ سے ملتا ہے تو اس کے پاس نیکیوں میں سے کچھ باقی نہیں رہتا کہ جس سے وہ نارِ جہنم سے بچ سکے۔“[2] اللہ پاک سے عافیت کا سُوال ہے، ہمیں نہیں معلوم کہ ہمارے بارے میں اللہ پاک کی خفیہ تدبیر کیا ہے!! لہٰذا صبر و ہمت سے کام لیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا ضحاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”جو ہر 40 رات میں ایک مرتبہ بھی آفت یا فکر و پریشانی میں مبتلا نہ ہو تو اس کے لئے اللہ پاک کے ہاں کوئی بھلائی نہیں۔“[3] مصیبتیں اور آفتیں آنا انسان کے حق میں صحیح ہے کہ یہ انسان کو لگام ڈالے رکھتی ہیں اور اس کی اکڑ کو کمزور کر دیتی ہیں۔ بہر حال! کورونا وائرس اور ہر طرح کی مصیبت سے بچنے کے لئے کسی بھی وقت روزانہ **یَاقَھَّارُ** پڑھ لیا کریں اور وبائی امراض کے علاج کے لئے یا حکیم روزانہ 88 مرتبہ پڑھ لیا کریں اِنْ شَآءَ اللہ کورونا وائرس سے حفاظت رہے گی۔

---

1. بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالٰی: یریدون ان یبدلوا کلام اللہ، ۴/ ۵۷۴، حدیث: ۷۵۰۵۔
2. شرح الصدور، باب من دنا اجلہ و کیفیۃ الموت و شدتہ، ص۲۸۔
3. مکاشفۃ القلوب، الباب الثالث فی الصبر و المرض، ص۱۵۔

www.dawateislami.net

گھر میں مجسمے رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا یہ گھر میں رکھنا جائز ہے؟

(ایک ویڈیو دکھائی گئی جس میں ایک ہرن اور اونٹ کا مجسمہ دکھایا گیا اور یہ سوال کیا گیا۔ حمزہ نعیم، فیصل آباد)

جواب: ان مجسموں کو گھروں میں سجا کر رکھنا گناہ کا کام ہے، ان کی وجہ سے گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے۔[1] ایسے مجسمے بنانا بھی گناہ ہے۔[2]

رزق کی فکر کیسے ختم ہو؟

سُوال: آج کل کے حالات کو دیکھ کر رزق کے معاملے میں بہت فکر رہتی ہے کہ ہر طرف سے ملازمین فارغ ہو رہے ہیں، میرا کیا بنے گا؟ میرے گھر کا کھانا پینا کیسے چلے گا؟ اس طرح کی گھبراہٹ کو کیسے ختم کیا جائے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: ہمیں رزق کے معاملے میں پرندوں سے عبرت لینی چاہیے، جب صبح کے وقت پرندہ اڑتا ہے تو اس کا پیٹ خالی ہوتا ہے لیکن جب رات کو لوٹتا ہے تو اس کا پیٹ بھرا ہوتا ہے، اسے یہ فکر نہیں ہوتی کہ کل کیا کھاؤں گا! اسی طرح دیگر جانور بھی ذخیرہ نہیں کرتے بلکہ روزانہ اپنا رزق تلاش کرتے ہیں۔ جان داروں میں صرف تین ایسے ہیں جو ذخیرہ کرتے ہیں، ایک چیونٹی، دوسرا چوہا جو ہڈیاں گھسیٹ گھسیٹ کر اپنے بل میں جمع کرتا ہے اور تیسرا انسان۔[3] دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ سب سے زیادہ ذخیرہ انسان کرتا ہے حتّٰی کہ اتنا جمع کرنے کے بعد بھی چین نہیں آتا کہ سات پیڑیاں کھالیں اور مال کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے۔ مال حاصل کرتے کرتے اپنے رب کو بھی بھول جاتا ہے اور موت کا دھیان تک نہیں رہتا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے!

سیٹھ جی کو فکر تھی اِک اِک کے دَس دَس کیجئے
موت آپہنچی کہ حضرت! جان واپس کیجئے

---

1 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم: آمین... الخ، ۲/ ۳۸۵، حدیث: ۳۲۲۵۔

2 ...مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۱۹۴۔

3 ...عیون الاخبار، لابن قتیبة، کتاب الطبائع، باب مصاید الطیر، ۲/ ۱۱۵۔

ان کے علاوہ کوئی جان دار ذخیرہ نہیں کرتا جیسے شیر ایک خود دار جانور ہوتا ہے، کسی کا مارا ہوا جانور نہیں کھاتا بلکہ خود شکار کر کے کھاتا ہے اور ہم انسانوں کو پیغام دیتا ہے کہ اپنی محنت سے کماؤ اور کھاؤ، شیر شکار کو کھانے کے بعد وہیں چھوڑ دیتا ہے اور اپنے لئے ذخیرہ نہیں کرتا اور اپنے عمل سے اس بات کا اظہار کر رہا ہوتا ہے کہ جس رب نے اس وقت کھلایا ہے وہ اگلے وقت بھی کھلائے گا۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی ذخیرہ نہیں فرمایا کرتے تھے، احادیثِ مبارکہ میں ہے کہ آپ اگلے دن کا بھی بچا کر نہیں رکھتے تھے۔[1] ہم بچپن سے سنتے آرہے ہیں کہ اللہ پاک بھوکا اُٹھاتا ہے، لیکن بھوکا سُلاتا نہیں ہے یعنی جب ہم صبح اٹھتے ہیں تو بھوکے ہوتے ہیں لیکن جب رات میں سونے کا وقت ہوتا ہے تو ہمارا پیٹ بھرا ہوتا ہے، کیونکہ اللہ پاک نے ہر جان دار کو رزق دینے کا وعدہ اپنے ذمۂ کرم پر لیا ہے۔ جیسا کہ بارھویں پارے کی ابتدا میں فرمایا: ﴿وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا﴾[2] (ترجمۂ کنزالایمان: اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذِمّہ کرم پر نہ ہو)۔ حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیات کے تحت تفسیر نورُ العرفان میں فرماتے ہیں: ”اس مبارک آیت میں زمین پر چلنے والے کا اس لئے ذکر فرمایا کہ ہم کو انہی کا مشاہدہ ہوتا ہے، ورنہ جنات، ملائکہ وغیرہ سب کو رب روزی دیتا ہے۔ اس کی رزاقیت صرف حیوانوں میں منحصر نہیں، پھر جو جس روزی کے لائق ہے اس کو وہی ملتی ہے، بچے کو ماں کے پیٹ میں اور قسم کی روزی ملتی ہے، اور پیدائش کے بعد دانت نکلنے سے پہلے اور طرح کی، بڑے ہو کر اور طرح کی، غرض یہ کہ ”دَآبَّةٍ“ (یعنی زمین پر چلنے والے) میں بھی عموم ہے اور رزق میں بھی۔ مزید فرماتے ہیں کہ بندہ بہت بے وقوف ہے جو رزق کی فکر میں اپنی مغفرت کی فکر نہ کرے، کیونکہ رزق کا رب نے وعدہ فرمایا، مغفرت کا نہیں۔“[3]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 324 پر ہے: حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے نفسِ کریم کے لئے کل کا کھانا بچا رکھنا پسند نہ فرماتے۔ ایک بار خادمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے پرند کا گوشت کہ آج تناول تو فرمایا تھا بچا ہُوا دوسرے دِن حاضر کیا، فرمایا: ”اَلَمْ اَنْهَكِ اَنْ تَرْفَعِیْ شَیْئًا لِغَدٍ اِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِرِزْقِ كُلِّ غَدٍ“ یعنی کیا ہم نے منع نہ فرمایا کہ کل کے لئے کچھ اُٹھا کر نہ رکھنا کل کی روزی اللہ کل دے گا۔

(شعب الایمان، باب التوکل والتسلیم، ۲/ ۱۱۹، حدیث: ۱۳۴۷)

2 ...... پ۱۲، ھود: ۶۔

3 ...... تفسیر نور العرفان، پ۱۲، ھود، تحت الآیۃ: ۶، ص ۳۵۳۔

www.dawateislami.net

بہر حال! جس روزی کا ذمہ اللہ پاک نے لیا ہے اس کے لئے بندہ مارا مارا پھرتا ہے جبکہ مغفرت کی کسی کو فکر ہی نہیں ہے جو کہ رزق سے زیادہ اہم ہے اور اس کا ذمہ اللہ پاک نے نہیں لیا یعنی یوں نہیں فرمایا کہ ”سب کی مغفرت ہوگی۔“ اس لئے ہمیں اپنی نجات کی فکر کرنی چاہیے۔ ہمارا حال تو یہ ہے کہ اگر کوئی ایسے بزرگ ملتے ہیں جن کے بارے میں حسنِ ظن ہوتا ہے کہ ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں تو ان سے بھی یہی کہتے ہیں: ” دعا کریں! میری روزی میں برکت ہو جائے۔“ یہ نہیں کہتے کہ ” دعا کریں! میری مغفرت ہو جائے، اللہ پاک مجھے بے حساب بخش دے، میرا ایمان سلامت ہو جائے، میں برے خاتمے سے بچ جاؤں۔“ اللہ کریم ہم سب کو عقلِ سلیم عطا فرمائے۔ آپ سب دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں Proper طریقے سے آجائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو بڑا سکون ملے گا اور آپ کے بڑے مسائل حل ہو جائیں گے۔

دعوتِ اسلامی والا کیسا ہوتا ہے؟

سُوال: دعوتِ اسلامی میں Proper (یعنی دُرُست) طریقے سے آجانے سے کیا مراد ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: دعوتِ اسلامی میں Proper طریقے سے آجانے سے مراد یہ ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شریک ہوں، دینی مطالعہ کرتے رہیں، مدنی مذاکرے میں شرکت کریں، ہر ہفتے مطالعے کے لئے جو رسالہ ملے اس کا مطالعہ کریں، ہر مہینے تین دن مدنی قافلے میں سفر کریں، روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر نیک اعمال کے رسالے کی خانہ پری کریں اور مہینے کے آخر میں شعبہ اصلاحِ اعمال کے ذمہ دار کو جمع کروائیں، اِنْ شَآءَ اللہ آپ واقعی دعوت اسلامی میں رہیں گے۔ لیکن یہاں تو جن کی فجر کی نماز قضا ہو جاتی ہے وہ بھی اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی والا کہتے ہیں۔ انہیں بھی دعوت اسلامی میں شامل ہی مانا جائے گا، کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر ایسوں کو دعوتِ اسلامی والا نہ کہا جائے تو یہ چار نمازیں بھی چھوڑ دیں۔ کوئی چاہے کیسا ہی کیوں نہ ہو ہم ہر ایک کو Welcome کرتے ہیں، لیکن مشورہ یہی ہے کہ جب دعوتِ اسلامی میں آئیں تو جو طریقہ بیان کیا ہے اس کے مطابق آئیں، پھر دیکھیں کہ آپ کا انداز ہی بدل جائے گا اور آپ کو زندگی میں روحانی سکون ملے گا۔

دھوئیں اور میل والے کپڑوں میں نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: عموماً سردی کے موسم میں آگ جلا کر ہاتھ سیکتے ہیں، آگ کا دھواں اور میل کپڑوں میں آجاتا ہے، ایسی حالت میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟(اختر رسول۔ملیر، کراچی)

جواب: اگر دھوئیں میں ایذا دینے والی بدبو ہو تو اس لباس اور بدن کے ساتھ مسجد کا داخلہ ممنوع ہوگا۔[1] مسجد میں داخلے کے لئے اچھی طرح غسل کریں اور کپڑے بدلیں پھر مسجد میں داخل ہوں تاکہ مسجد میں بدبو نہ آئے۔

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں، ترا محرمِ راز ہے روحِ امیں

سُوال:

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرمِ راز ہے روحِ امیں
تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

اگر آپ اس شعر کی تشریح کر دیں تو بڑی ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب: "ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں" یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگرچہ بظاہر آپ زمین پر تشریف فرما ہیں لیکن آپ کا تخت عرشِ بریں پر بچھا ہوا ہے۔ "ترا محرمِ راز ہے روحِ امیں" یعنی آپ کے سب سے قریبی خادم فرشتوں کے سردار حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام ہیں جن کا فرشتوں میں بہت بڑا مقام و مرتبہ ہے۔ "تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا" یعنی یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ دونوں جہاں کے سردار ہیں۔ "تیرا مثل نہیں ہے خدا کی قسم" یہاں اعلیٰ حضرت قسم کھا کر کہہ رہے ہیں کہ یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ساری مخلوق میں آپ جیسا کوئی بھی نہیں ہے۔ میں بھی اعلیٰ حضرت کی اس قسم پر اتفاق کرتا ہوں کہ واقعی میرے آقا بے مثل و بے مثال ہیں، میرے آقا جیسا نہ کوئی آیا، نہ آئے گا۔ تیرا مثل نہیں ہے خدا کی قسم!

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۷۲۔

مرد و عورت کے کفن میں کیا فرق ہوتا ہے؟

سُوال: مرد و عورت کے کفن میں کیا فرق ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: مرد کے سنت کفن میں تین کپڑے ہوتے ہیں جبکہ عورت کے سنت کفن میں سینہ بند اور اوڑھنی زیادہ ہوتی ہے یوں عورت کے کفن میں پانچ کپڑے ہو جاتے ہیں۔(1)

اذان کے وقت استنجا خانے جانا کیسا؟

سُوال: اذان ہوتے وقت Wash room جانا کیسا؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر مجبوری نہ ہو تو بچنا چاہیے۔ البتہ اگر نماز کی تیاری کر رہے ہیں اور اگر اس وقت نہیں جائیں گے تو جماعت چھوٹ جانے کا اندیشہ ہے تو جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

مسجد میں فاتحہ کرنا کیسا؟

سُوال: محلے والوں میں سے کوئی فوت ہو جائے تو مسجد میں اس کی فاتحہ کرنا کیسا؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں ہے، ہمارے ہاں عام عرف ہے کہ مسجد میں تیجا، دسواں اور چالیسواں کروایا جاتا ہے۔

قرآنِ پاک سر پر اٹھا لینا کیسا؟

سُوال: سچائی ثابت کرنے کے لئے اپنے سر پر قرآنِ پاک اٹھا لینا کیسا؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اس کے مسائل "نیکی کی دعوت" میں قسم کے بیان میں بیان کئے گئے ہیں، وہاں اس کا مطالعہ کر لیں۔(2)

نسخۂ بغدادی کی بَرَکت

سُوال: گزشتہ کافی سالوں سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا تھا جس کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا تھا، کافی علاج بھی کروائے، دوائیاں کھائیں نسخے وغیرہ استعمال کئے لیکن اس سے وقتی طور پر آرام آجاتا تھا مگر جب سے میں نے نسخہ بغدادی استعمال کیا ہے اس کے بعد اللہ پاک کے فضل و کرم سے، آقائے دو جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نظرِ کرم سے، حضور سیدنا

1. ...در مختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۱۲-۱۱۳۔
2. ...نیکی کی دعوت، ص ۱۶۱-۱۸۹۔

www.dawateislami.net

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے فیض سے اور مرشدی عطار کے نظرِ کرم سے مجھے بالکل بھی اس دن سے پیٹ کی تکلیف نہیں ہوئی۔ (محمد عمر عطاری۔ ملائشیا)

جواب: سُبْحٰنَ اللہ! بڑی گیارہویں کی رات میں یہ نسخہ کھجوروں پر پڑھ کر دم کرنا ہوتا ہے۔ یہ نسخہ "جنات کا بادشاہ" رسالے میں موجود ہے۔[1] اللہ پاک آپ کو شفائے کاملہ عطا کرے، آئندہ بھی آپ کی اور ہماری حفاظت ہوتی رہے۔ آمین

نکاح کے وقت ایک مرتبہ "قبول ہے" کہنا کیسا؟

سُوال: اگر نکاح کے وقت ایک بار "قبول ہے۔" کہا تو نکاح پر کیا اثر پڑے گا؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: تین بار "قبول ہے" کہنا ضروری نہیں، ایک بار کہنے سے بھی نکاح ہو جائے گا۔[2]

کیا سینی ٹائزر لگانے سے وضو باقی نہیں رہتا؟

سُوال: کیا سینی ٹائزر لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: کسی چیز کے لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، یہاں تک کہ اگر کوئی اپنے پورے ہاتھ پر خون لگالے بلکہ خون سے نہا بھی لے تب بھی وضو نہیں ٹوٹے گا اگرچہ خون کی وجہ سے اس کا جسم ناپاک ہو جائے گا۔ البتہ جسم کے کسی حصّے سے خون نکلا اور ایسی جگہ بہہ گیا جس کا دھونا وضو یا غسل میں فرض ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔[3]

ہیٹر کے سامنے نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: آج کل مسجد میں ہیٹر لگے ہوتے ہیں جن سے آگ نکل رہی ہوتی ہے، کیا ان کے سامنے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

---

1 ...... **بغدادی نسخہ:** رَبِیعُ الغَوث کی گیارہویں شب سارا سال مصیبتوں سے حفاظت کی نیّت سے سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے گیارہ نام (اوّل آخر گیارہ بار دُرُود شریف) پڑھ کر گیارہ کھجوروں پر دم کر کے اُسی رات کھا لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ سارا سال مصیبتوں سے حفاظت ہو گی۔ گیارہ نام یہ ہیں: (۱) سیّد مُحْیُ الدّین سلطان (۲) مُحْیُ الدّین قطب (۳) مُحْیُ الدّین خواجه (۴) مُحْیُ الدّین مخدوم (۵) مُحْیُ الدّین ولی (۶) مُحْیُ الدّین بادشاه (۷) مُحْیُ الدّین شیخ (۸) مُحْیُ الدّین مولنا (۹) مُحْیُ الدّین غوث (۱۰) مُحْیُ الدّین خلیل (۱۱) مُحْیُ الدّین۔ (جنات کا بادشاہ، ص۱۸)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۱/۲۱۷۔

3 ...... ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب نواقض الوضوء، ۱/۲۹۲۔

جواب: ہیٹر کی وہ آگ نہیں ہوتی جس کی پوجا کی جاتی ہے۔ باقاعدہ جو آگ لگی ہوئی ہو اس کے سامنے نماز پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[1]

(**مفتی** شفیق صاحب نے فرمایا:) عام طور پر ہیٹر پر جالی لگی ہوتی ہے جو تپش کی وجہ سے سرخ ہو جاتی ہے لہٰذا اس کے سامنے نماز کسی بھی طرح مکروہ نہیں ہوگی،[2] جبکہ مجوسیوں کی عبادت کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ایسی آگ بھڑکاتے ہیں جس سے شعلے بلند ہو رہے ہوتے ہیں، اس کے آگے نماز پڑھنے کو مکروہِ تنزیہی کہا گیا ہے۔[3]

مزدور کی مزدوری نہ دینا کیسا؟

سُوال: میں کافی سالوں سے مکینک (Mechanic) کا کام کر رہا ہوں، گاڑیاں آتی ہیں بنتی ہیں چلی جاتی ہیں۔ میرے دو سوال ہیں (1) جو لوگ کام کروا کر چلے جاتے ہیں اور پیسے نہیں دیتے، کہتے ہیں کہ "آرہا ہوں" مگر آتے نہیں ہیں۔ اگر ان لوگوں کو معاف کر دیں تو کیا یہ معافی درست ہے، نیز ایسے لوگوں کو معاف کرنا کیسا؟ (2) ہم پائپ کے ذریعے منہ سے پیٹرول کھینچتے ہیں تو کیا اس طرح نماز کے لئے مسجد جاسکتے ہیں؟ (بائیک مکینک فیضان کا سُوال)

جواب: (1) کام کروانے کے بعد اکا دکا کوئی کیس ایسا ہو جاتا ہو گا جو پیسے نہیں دیتے ہوں گے، ورنہ عام طور پر کاریگر پہلے پیسے نکلوا لیتے ہیں، بعض اوقات کاریگر جھوٹ بولتے ہیں کہ "یہ پرزہ لانا ہے وہ لانا ہے، پیسوں کی بہت ضرورت پڑ گئی ہے" حالانکہ ان کے پاس پیسے ہوتے ہیں لیکن گاہک سے نکلوانے کے لئے اس طرح کرتے ہیں کہ اس کو جھوٹ نہیں بولیں گے تو دے گا نہیں۔ گاہک بھی سمجھتے ہیں کہ یہ ایسے ہی پیسے لینے کے لئے بول رہا ہے۔ ہمیں ہرگز جھوٹ نہیں بولنا چاہیے، گاہک جاتا ہو تو جائے اللہ ناراض نہ ہو!! بہرحال اگر کوئی پیسے نہیں دیتا اور آپ اسے معاف کرنا چاہتے ہیں تو یہ بڑے دل گردے کی بات ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ یوں کہہ دیں: "یا اللہ! تیری رضا کے لئے میں نے اس کو معاف کیا۔" اور اس شخص کو بھی نرمی کے ساتھ اطلاع دے دیں کہ "آپ نہیں دے پا رہے کوئی بات نہیں میں نے آپ

---

1 ......ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، مطلب الکلام علی اتخاذ المسبحۃ، ۲/۵۱۱۔

2 ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، مطلب الکلام علی اتخاذ المسبحۃ، ۲/۵۱۰۔

3 ......ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، مطلب الکلام علی اتخاذ المسبحۃ، ۲/۵۱۱۔

www.dawateislami.net

کو معاف کر دیا ہے۔" تاکہ اس کے گناہ کا میٹر بھی رک جائے۔ بعض لوگ جان بوجھ کر پیسے نہیں دیتے اور جھوٹ بھی بولتے ہیں کہ "میرے پاس پیسے نہیں ہیں" حالانکہ پیسا ہوتا ہے، ہوا کھا کر تھوڑی بندہ زندہ رہتا ہے! غذا بھی کھا رہا ہے کپڑے بھی پہن رہا ہے اور بھی بہت ساری چیزیں گھر میں ہوتی ہیں، یوں جھوٹ بہت چلتا ہے اگر آپ معاف کر دیں گے اللہ کی رضا کے لئے تو آپ کو ثواب ملے گا۔ اگر واقعی وہ تنگدست ہے اور آپ کو لگتا ہے کہ بے چارہ دے نہیں پا رہا تب تو معاف کر ہی دینا چاہیے کہ یہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے، البتہ مزدوری فوراً دے دینا چاہیے بلا وجہ روکنا نہیں چاہیے۔

(2) منہ سے پیٹرول جو کھینچتے ہیں اس سے شاید منہ میں بدبو ہو جاتی ہو گی اور اگر منہ میں بدبو ہے اور اسی طرح مسجد میں آئیں گے تو لوگوں کو اس سے تکلیف پہنچے گی، نیز فرشتوں کو بھی بدبو سے تکلیف ہوتی ہے،(1) لہٰذا ایسی صورت میں مسجد میں آنا کہ کپڑوں سے پیٹرول یا کسی اور چیز کی بدبو آ رہی ہو یا منہ میں گندا دہنی کی بیماری ہو تو مسجد میں نہیں آ سکتے۔(2) بعض اوقات لوگ اچھی طرح دانت صاف نہیں کرتے اور نہ ہی خلال کرتے ہیں جس کی وجہ سے غذا کے چھوٹے چھوٹے ذرات دانتوں میں رک جاتے ہیں پھر یہ سڑتے ہیں جس سے منہ میں بدبو ہو جاتی ہے، البتہ جو اچھی طرح مسواک کرتا ہو گا اس کے منہ سے بدبو نہیں آئے گی، ورنہ ایک تعداد ہے جس کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ یاد رکھئے! منہ سے بدبو آتے ہوئے مسجد میں داخل ہونا حرام ہے۔(3)

منہ کی بدبو چیک کرنے کا طریقہ

منہ کی بدبو چیک کرنے کا طریقہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ نے فتاویٰ رضویہ میں بیان کیا ہے کہ "ہاتھ اپنے منہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے تین بار حلق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور فوراً سونگھیں"(4) تو اس طرح اگر آپ کی ناک بند نہیں ہے تو اِنْ شَآءَ اللہ بدبو کا پتا چل جائے گا، پھر اگر بدبو محسوس ہو تو اس

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ١/ ٨٣٩۔
2 ...... فتاویٰ رضویہ، ٨/ ٧٢۔
3 ...... فتاویٰ رضویہ، ١/ ٨٣٨۔
4 ...... فتاویٰ رضویہ، ١/ ٨٣٨۔

کا علاج یہ ہے کہ منہ اچھی طرح صاف کر لیا جائے تو بدبو چلی جائے گی، البتہ اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے منہ سے بدبو آ رہی ہے تو دانت صاف کرنے سے یہ بدبو نہیں جائے گی بلکہ پیٹ کا علاج کرنا پڑے گا۔

پھول پودے میں اچھے لگتے ہیں

سُوال: مجھے یہ پھول بہت اچھے لگتے ہیں، لیکن امی ابو اسے توڑنے سے منع کرتے ہیں تو کیا میں چھپکے سے توڑ سکتا ہوں؟

(ایک ویڈیو دکھائی گئی جس میں امیر اہل سنت کے پوتے حاجی اُسید رضا ایک پھول کے پودے کے ساتھ کھڑے ہیں اور یہ سُوال کیا گیا)

جواب: پھول پودے میں اچھے لگتے ہیں اگر ہم ان کو توڑ دیں گے تو مرجھا جائیں گے۔ ایک تو یہ کہ ان کو بلا وجہ توڑا نہ جائے، دوسرا یہ کہ امی ابو دونوں منع کر رہے ہیں تو اب ان دونوں کی بات ماننی چاہیے، نافرمانی نہیں کرنی چاہیے، پھر آپ چھپ کر توڑیں گے تو امی ابو کو دھوکا دیں گے۔ لہٰذا ماں باپ بھلائی کے لئے کہہ رہے ہوتے ہیں ان کی بات ماننی چاہیے اور ویسے بھی گملے سے، پودے سے پھول نہیں توڑنا چاہیے، کسی کے گھر جائیں تب بھی نہیں توڑنا چاہیے۔ لوگ پھول پتے توڑتے رہتے ہیں بلکہ پارکوں میں جاتے ہیں تو جو گھانس ہوتی ہے وہاں بیٹھے بیٹھے ہاتھ سے نوچتے رہتے ہیں، حالانکہ اس باغ کا جو اصل مالک ہے وہ کبھی بھی پسند نہیں کرے گا کہ اس کی گھانس کو نوچ کر الگ کر دے اور ہو سکتا ہے یہاں بندے کی حق تلفی کا بھی حکم لگے۔

بچوں کے منہ پر کالا ٹیکا لگانا کیسا؟

سُوال: منیفہ (چھوٹی بچی) کے منہ پر کالا ٹیکا کیوں لگایا ہے؟ (امیر اہلِ سنّت کے رَضاعی پوتے حسن رضا کا سُوال)

جواب: کالا ٹیکا اس لئے لگاتے ہیں تاکہ بچے کو نظر نہ لگے۔ اللہ پاک کے پیارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے صحابی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ایک خوبصورت اور تندرست بچہ دیکھا تو فرمایا: اس کی ٹھوڑی پر سیاہی لگا دو، یعنی کالا ٹیکا لگا دو تاکہ نظر نہ لگے۔[1]

والدین بچوں کی کس طرح تربیت کریں؟

سُوال: تحقیق کے مطابق باپ کو چاہیے کہ اپنے ہر بچے کو کم از کم دس منٹ دے، بالخصوص عالمی وبا کے دنوں میں جب

---

1 ...شرح السنة، کتاب الطب والرقی، باب ما یرخص فیه من الرقی، ۶/ ۲۶۴۔

www.dawateislami.net

بچے گھر میں ہیں تو ماں باپ کے ساتھ ملنا زیادہ ہے لیکن عام دنوں میں ماں کے ساتھ تو سارا دن بات چیت ہو جاتی ہے مگر باپ سارے کام چھوڑ کر مکمل توجہ دے ایسا کم ہوتا ہے، قاری صاحب، ٹیوشن والے کے سپرد سارے معاملات ہوتے ہیں یا سوچ ایسی ہوتی ہے کہ بچے ہیں خود ہی پل جائیں گے۔ کیا واقعی باپ کا یوں بچوں کے ساتھ بیٹھنا ضروری ہے؟ اگر ایسی حالت ہو تو باپ کس انداز سے اپنے بچوں کی تربیت کرے؟ (محمد ثوبان عطاری کا سُوال)

جواب: ہمارے یہاں عام طور پر ماں بے چاری ٹائم دیتی ہے، لیکن باہر ملکوں میں جہاں مائیں جاب کرتی ہیں وہاں مائیں بھی ٹائم نہیں دیتی ہوں گی، ماسیوں کے پاس بچے رہتے ہوں گے۔ باپ کو بھی چاہیے کہ بچے کو ٹائم دے، ٹائم بھی اس طرح دے جس سے بچے کا دل بہلے یہ نہ ہو کہ بچہ کترائے۔ اب حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ ایک طرف موبائل رکھو اور ایک طرف باپ رکھو تو بچہ موبائل فون ہاتھ پر رکھے گا اور کہے گا: ”ابو آپ جائیں۔“ بہر حال! ماں باپ کو چاہیے کہ بچوں کو اس کی سوچ کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں بلکہ ان کو وقت دیں جس میں آپ ان کی تربیت کریں، مثلاً دین سکھائیں، سنتیں سکھائیں، بِسْمِ الله پڑھنا سکھائیں، سلام کرنا سکھائیں، جَزَاكَ الله کہنا سکھائیں۔ اگر بچہ سمجھ دار ہے اور سات سال کا ہو گیا ہے تو اس کو آپ نماز کا حکم دیں، فجر میں بھی اس کو نماز کے لئے جگائیں۔ میں بھی اپنے بچوں کو نماز کے لئے نکالتا تھا کیونکہ میرے اندر ایک خوف بیٹھا رہتا تھا کہ قرآن پاک میں ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا﴾ (1) (ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ)۔ مجھے یوں لگتا تھا کہ اگر میں بچے کو نماز کے لئے نہیں نکالوں گا تو ایسا نہ ہو کہ میں پھنس جاؤں! لہٰذا میں اپنے بچوں کی جان نہیں چھوڑتا تھا، چاہے سردی ہو یا گرمی، دیر سے سوئیں یا جلدی، بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ سردی کے موسم میں میرے بچے سجدے میں سو جاتے تھے۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰه میرے بچوں کے تصور میں نماز قضا کرنا نہیں ملے گا، اب نہ یہ فجر سے کترائیں گے نہ نیند سے کترائیں گے کیونکہ نماز ان کی گھٹی میں ہے۔ ہمیں بھی اپنی اولاد کو نماز کی تربیت دینی چاہیے کیونکہ نماز کے بغیر بندہ کس کام کا!! لہٰذا بچوں کو نماز کے لئے اٹھائیں بھلے سجدے میں سو جائیں ایک دو سجدے تو کر لے گا، اللہ کا نام تو لے لے گا۔ میرا حاجی عبید

---

(1) ...پ۲۸، التحریم: ۶۔

www.dawateislami.net

رضا کو اٹھانے کا طریقہ یہ تھا کہ میں فجر کے وقت ان کے پاس آتا اور ترنم سے یہ شعر پڑھتا تھا:

کیوں رضا آج گلی سُونی ہے

اُٹھ مِرے دُھوم مچانے والے (حدائقِ بخشش)

کیا ایصالِ ثواب کے لئے قبر پر جانا ضروری ہے؟

سُوال: میرے والد صاحب کی قبر میں کسی نے دوسری میت کو دفن کر دیا ہے تو کیا ہم اس قبر پر جاسکتے ہیں؟

(محمد رفیق عطاری۔ اورنگی ٹاؤن کراچی)

جواب: آپ کے والد صاحب کی قبر میں کسی کو دفنا دیا اور والد صاحب کو وہاں سے نہیں نکالا بلکہ ان کی لاش یا ہڈیاں وغیرہ سائیڈ پر رکھ دی ہوں تو وہ آپ کے والد صاحب کی بھی قبر ہے، لہٰذا اس قبر پر جانے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ایصالِ ثواب کے لئے یہ ضروری نہیں کہ قبر پر جاکر کریں بلکہ گھر بیٹھے بھی کریں تو جائز ہے، البتہ اگر ایک ہی قبر میں دوسرے مسلمان کو دفنا دیا گیا اگرچہ جس نے دفنایا اس نے غلط کیا، اس کو توبہ کرنی چاہیے، لیکن اب جو ہو گیا ہے کہ ایک قبر میں دوسرے کو دفن کر دیا اور پتا بھی ہے کہ یہ مسلمان تھا تو دونوں کو ایصالِ ثواب کریں۔ قبروں کے بھی عجیب وغریب حالات ہو گئے ہیں اللہ کرم فرمائے، لاشوں کے سوداگر بھی ملیں گے، بدن کے اعضا نکال لیتے ہیں، گردے بک رہے ہوتے ہیں، یہ بھی ایک پورا بزنس بن گیا ہے۔ منظور کالونی محمود آباد کا ایک واقعہ ہے کہ "چند سال پہلے ایک اسلامی بھائی کے والد صاحب کو کسی نے اِغوا کر لیا، کچھ دن بعد ان کو سہراب گوٹھ کی طرف روڈ پر پھینک کر چلے گئے، پھر کسی طرح ان کے والد صاحب گھر پہنچ گئے، بعد میں معلوم ہوا کہ ان کی کڈنی (Kidney) کی طرف آپریشن کرکے گردہ چرا لیا ہے۔" ایسے کتنے کیس ہوتے ہوں گے! اللہ خیر کرے۔ بہر حال! ڈاکٹر اچھی چیز ہے جبکہ ڈاکو اچھی چیز نہیں ہے حالانکہ دونوں ڈال سے شروع ہو رہے ہیں، ڈاکٹر کے بغیر بھی ہمارا گزارہ نہیں ہے اور ڈاکوؤں کے ہوتے ہوئے بھی ہمارا گزارہ نہیں ہے، بڑا تنگ کرتے ہیں اللہ ان کو ہدایت دے، توبہ کی توفیق دے، توبہ کے تقاضے بھی پورے کرنے کی سعادت بخشے۔

پرانی قبر کو صاف کر کے اس میں دوسری میت دفن کرنا کیسا؟

سُوال: قبرستان میں جب جگہ نہیں ہوتی تو گورکن پوچھتے ہیں کہ ”اگر آپ کے کسی عزیز کی قبر ہے تو بتادیں ہم اسے صاف کر کے اسی میں دفنادیں گے“ تو کیا اس طرح کرنا درست ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ جگہ کا نہ ہونا دلیل نہیں ہے بلکہ جگہ ڈھونڈیں، مل جائے تو اسی قبرستان میں دفنادیا جائے۔ لوگ ایک ہی قبرستان میں اپنے رشتہ داروں کو اس لئے دفناتے ہیں تاکہ ایک ساتھ ہی سب نمٹ جائیں اور قریب بھی پڑے۔

نیو ایئر نائٹ میں آتش بازی کرنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ نیو ایئر نائٹ (New Year Night) کو آتش بازی، ناچ گانا اور کھیل تماشوں میں گزارنے کا رجحان رکھتے ہیں اور اس کے لئے پلاننگ کرتے ہیں، انہیں آپ کیا سمجھائیں گے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: مروّجہ آتش بازی ناجائز و گناہ ہے۔[1] شادیوں میں کی جانے والی آتش بازی ناجائز و حرام ہے[2] جس نے ایسا کیا ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ آتش بازی سے نقصانات ہوجاتے ہیں۔ آتش بازی کی وجہ سے گھروں میں لوگوں کو یا کپڑوں میں آگ لگ جاتی ہے۔ اسی طرح اتنی شدید فائرنگ کرتے ہیں کہ آدمی ڈر جائے، گاڑیوں کے Silencer نکال کر شور کرتے ہیں جس سے گھروں میں موجود مریض، بوڑھے اور دودھ پیتے چھوٹے بچے چونک کر جاگ جاتے ہوں گے۔ یہ مسلمانوں کا کام نہیں ہے، مسلمان تو خود بھی سلامت رہتا ہے اور دوسروں کو بھی سلامتی و امن کا پیغام دیتا ہے۔ ایسے کاموں سے بچتے رہیں جس سے دیگر مسلمانوں کو تکلیف و پریشانی ہو۔ آج کل 31 دسمبر کو نیو ایئر نائٹ منائی جاتی ہے جو کہ شرعی طور پر نہ کوئی ایونٹ (Event) ہے، نہ ہی اس میں کوئی مقبولیت کے لمحات ہیں اور نہ ہی یہ کوئی مقدس رات ہے جیسے 12 ربیع الاول کی

1 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۱۰۶، حصّہ: ۷۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۱۰۶، حصّہ: ۷۔

www.dawateislami.net

رات میں صبح صادق کا وقت مقدس ہے اور اس وقت میں دعائیں قبول ہوتی ہیں، بارہویں کی رات ایک مذہبی ایونٹ ہے لیکن 31 دسمبر میں ایسا کچھ نہیں ہے لوگوں نے دنیاوی طور پر اسے ایونٹ بنالیا ہے۔ اس رات کو کئی لوگ گناہوں میں گزارتے ہیں خوب شرابیں پیتے اور ناچ گانا کرتے ہیں یہاں تک کہ یہ بھی سنتے ہیں کہ اس رات میں شراب کا اسٹاک (Stock) ختم ہو جاتا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللہ! یہ سب مسلمانوں کے کام نہیں ہیں بلکہ ہمارے اس دنیا میں آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ﴾[1] (ترجمۂ کنزالایمان: اور میں نے جنّ اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں)۔ جبکہ آج ہم اپنے اس مقصد سے بالکل ہٹے ہوئے ہیں۔ اگر کسی نے پہلے بھی ایسا کیا ہے تو اسے چاہیے کہ ان سب کاموں سے توبہ کرے اور توبہ کے تقاضے پورے کرے۔ 31 دسمبر کی رات کو مدنی مذاکرہ اس لئے نہیں کرتے کہ یہ کوئی مقدس رات ہے بلکہ اس لئے کرتے ہیں تاکہ جو لوگ اس رات کو گناہوں میں گزارتے ہیں انہیں گناہوں سے نکال کر نیکیوں میں لگا دیں۔ یہ لوگ پٹاخے پھوڑتے ہیں ہم ذکر اللہ اور درود و سلام میں مشغول رہتے ہیں، ورنہ اس رات کو کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے اور نہ ہی کوئی اسلامی حیثیت حاصل ہے۔ مسلمانوں کا سال تو اسلامی سال سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن آج کل ایک تعداد ایسی ہے جنہیں علم بھی نہیں ہوتا کہ اسلامی تاریخ کیا ہے بلکہ تاریخ تو کیا اسلامی سال اور مہینا بھی معلوم نہیں ہوتا اور دوسری طرف عیسوی سال کی تاریخ، مہینا اور سن کی بھی معلومات ہوتی ہے اور ہمارا بچہ بھی جنوری، فروری اور دیگر عیسوی مہینوں کے نام اور تاریخیں فر فر بتارہا ہوتا ہے۔ البتہ عیسوی تاریخ کا استعمال گناہ نہیں ہے، ہم بھی عیسوی تاریخیں استعمال کرتے ہیں۔ اسلامی تاریخ یاد ہونے کے اپنے فوائد ہیں جیسے آج جُمادَی الْاُوْلٰی کی گیارہویں شب ہے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہم نے غوث پاک کی گیارہویں شریف کی نیاز کی ہے، ہو سکے تو ہر مہینے آپ بھی کیا کریں۔ لیکن یہ اسی صورت میں کر سکیں گے جب آپ کو اسلامی تاریخ معلوم ہو گی۔

---

[1] پ۲۷، الذّٰریٰت: ۵۶۔

www.dawateislami.net

انجوائمنٹ کے نام پر ہلڑ بازیاں کرنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ 31 دسمبر نیو ائیر نائٹ (New Year Night) یا ویلنٹائن ڈے یا اس طرح کے دنوں میں انجوائمنٹ کے نام پر طرح طرح کی حرکتیں اور ہلڑ بازیاں کرتے ہیں، ان کو جب سمجھایا جاتا ہے کہ بھائی جان! ایسا نہ کریں۔ تو وہ کہتے ہیں کہ زندگی میں ویسے ہی بہت غم ہیں اگر تھوڑی دیر کے لئے انجوائمنٹ اور خوشی حاصل ہو رہی ہے تو آپ کو کیوں تکلیف ہو رہی ہے؟ ایسے لوگوں کو ہم کس طرح سمجھا سکتے ہیں؟ جواب ارشاد فرما دیجئے۔

جواب: بسا اوقات لمحہ بھر کی خوشی طویل غم کا باعث ہو جاتی ہے، پھر مرنے کے بعد بھی اس کا غم زیادہ ہو گا، بعض اوقات زندوں میں بھی غم ہو جاتا ہے مثلاً کوئی شرابیں پی کر ٹھا ٹھا کر کے فائرنگ کر رہا ہے اور گولی اس کو لگ جاتی ہے تو اگرچہ یہ مرتا نہیں لیکن معذور تو ہو گیا، اب اس کو اور اس کے ماں باپ کو زندگی بھر کا غم ہو گا اور اگر مر گیا تو اس کے ماں باپ کو غم ہو گا، پھر یہ جس حال میں مرا ہے اگر رب کی ناراضی کی صورت بن جاتی ہے تو پتا نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ ہو گا؟ حالانکہ بظاہر تو یہ رب کو ناراض کرنے والا اور اپنے آپ کو غم میں ڈالنے والا کام ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ لوگوں کو پیار و محبت سے سمجھائیں کہ ”ہم مسلمان ہیں اور شریعت نے ہمیں ان کاموں سے منع کیا ہے۔“ اب چاہے ان کاموں سے بچنے میں خوشی ہو یا غم ہو، بس یہ ذہن ہو کہ ہماری خوشیاں اور ہمارے غم سب شریعت کے تابع ہوں۔

❀❀❀

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	نکاح کے وقت ایک مرتبہ "قبول ہے" کہنا کیسا؟	9
مصیبت میں غصّہ آنا	1	کیا سینی ٹائزر لگانے سے وضو باقی نہیں رہتا؟	9
کیا امیرِ اہلِ سنّت کو کورونا کے مریضوں کی اطلاع ملتی ہے؟	2	ہیٹر کے سامنے نماز پڑھنا کیسا؟	9
گھر میں مجسمے رکھنا کیسا؟	4	مزدور کی مزدوری نہ دینا کیسا؟	10
رزق کی فکر کیسے ختم ہو؟	4	منہ کی بدبو چیک کرنے کا طریقہ	11
دعوتِ اسلامی والا کیسا ہوتا ہے؟	6	پھول پودے میں اچھے لگتے ہیں	12
دھوئیں اور میل والے کپڑوں میں نماز پڑھنا کیسا؟	7	بچوں کے منہ پر کالا ٹیکا لگانا کیسا؟	12
ترا مسند ناز ہے عرش بریں، ترا محرم راز ہے روح امیں	7	والدین بچوں کی کس طرح تربیت کریں؟	12
مرد و عورت کے کفن میں کیا فرق ہوتا ہے؟	8	کیا ایصالِ ثواب کے لئے قبر پر جانا ضروری ہے؟	14
اذان کے وقت استنجا خانے جانا کیسا؟	8	پرانی قبر کو صاف کر کے اس میں دوسری میت دفن کرنا کیسا؟	15
مسجد میں فاتحہ کرنا کیسا؟	8	نیو ایئر نائٹ میں آتش بازی کرنا کیسا؟	15
قرآن پاک سر پر اٹھالینا کیسا؟	8	انجوائمنٹ کے نام پر ہلڑ بازیاں کرنا کیسا؟	16
نسخۂ بغدادی کی برکت	8	❁❁❁	❁

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
تفسیر نور العرفان	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	پیر بھائی کمپنی لاہور
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسند بزار	امام ابو بکر احمد بن عمرو العتکی البزار، متوفی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم و الحکم ۱۴۰۹ھ
شعب الایمان	ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
شرح السنۃ	ابو محمد حسین بن مسعود بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	علامہ محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
عیون الاخبار	ابو محمد عبد اللہ بن مسلم بن قتیبہ دینوری ۲۷۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۰۶ھ
مکاشفۃ القلوب	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شرح الصدور	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی 911ھ	مرکز اہل سنت گجرات ہند
جنات کا بادشاہ	امیر اہل سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**غورو فکر**'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: '' مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

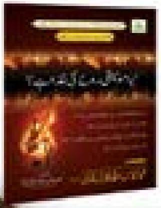

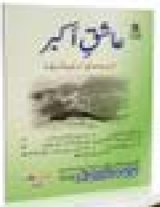

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net